احرار کی قوت

کسی قوم کی خوش نصیبی ہے کہ اس میں اچانک کوئی مخلصین کا گروہ پیدا ہوجائے اور اس قوم کی بد نصیبی کا کیا کہنا جس کے افراد میں ایک دوسرے کو گرا کر بڑھنے کی عادت پیدا ہوجائے۔

خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان میں مجلس احرار اسلام ایسی جماعت ہے جس میں کھنی مار کر بڑھنے کی نہیں بلکہ دوستوں کی ہر دلعزیزی سے خوش ہونے کی خو ہے ہماری جماعت میں کھنی ماروں اور لیڈری کے شیدائیوں کی قطعی گنجائش نہیں۔ مبارک ہیں وہ جو کام میں نام نہ ہو کے اصول پر زندگی بسر کرنے کی سعی کرتے ہیں سچائی میں ترقی کی استعداد بیشک ہے لیکن دروغ کو فروغ اس کے سازوسامان سے مل جاتا ہے۔ رائے عامہ خریدی جاتی ہے یا زور سے خاموش کردی جاتی ہے۔ مخلصوں کی غریب جماعت کے لئے خدشات ان گنت ہیں کامیابی اس کی ہے جو زر اور زور سے بے نیاز متبعین کی معتد بہ تعداد جمع کرے۔ احرار کی قوت متبعین کے اخلاص پر ہے ورنہ بارہ مہینے دفتروں میں رمضان شریف کی برکتیں نازل رہتی ہیں۔

مفکر احرار چودھری افضل حق رحمۃ اللہ علیہ
"میرا افسانہ" صفحہ ۲۰۵